روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 2 مئی 2012ء 10 جمادی الثانی 1433 ہجری 2 ہجرت 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 101

## بیت دارالامان مانچسٹر، یوکے کا افتتاح، عبادتوں، قربانیوں اور حقوق العباد میں اعلیٰ معیار قائم کرنے کی تلقین

# یورپ میں اب تک خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی 57 بیوت الذکر ہوگئی ہیں

### ہمارا بڑا مقصد دین حق کی اشاعت، عبادتوں سے خدا کے فضل کو جذب کرنا اور اپنے ساتھ اولاد کو بھی بیوت الذکر کے ساتھ جوڑنا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 27/اپریل 2012ء بمقام بیت دارالامان مانچسٹر یوکے کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27/اپریل 2012ء کو بیت دارالامان مانچسٹر یوکے سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ سے قبل بیت دارالامان کے افتتاح کے طور پر اجتماعی دعا کروائی اور پھر خطبہ کیلئے بیت الذکر کے اندر تشریف لائے۔ خطبہ جمعہ کے آغاز میں حضور انور نے سورۃ البقرہ آیات 128 تا 130 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا کہ ان آیات میں حضرت ابراہیمؑ کا عظیم نمونہ اور دعا بیان ہوئی ہے جس نے عاجزی و انکساری، قربانی اور وفا، اپنی نسل کا خدا تعالیٰ سے جڑے رہنے کی فکر اور دعا، دنیا کی ہدایت اور راہنمائی اور عبدرحمٰن بننے کی فکر اور دعا کے اعلیٰ ترین معیار قائم کئے ہیں۔ حضور انور نے دعائے ابراہیمی کی تشریح و توضیح بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ وہ روح تھی جس کی تتبع میں بیوت الذکر تعمیر ہوتی ہیں اور ہونی چاہئیں ورنہ خوبصورت عمارات تو کوئی چیز نہیں ہیں۔ بیوت الذکر کا حسن ان کی آبادی سے ہے جو خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کیلئے ہو۔ فرمایا کہ اس بیت الذکر کے بنانے کیلئے جو قربانی کی ہے اس پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں نہ کہ کسی قسم کا فخر۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو مغربی ممالک میں بیوت الذکر بنانے کی طرف توجہ پیدا ہو رہی ہے۔ اس بیت الذکر کی تعمیر پر تقریباً 12 لاکھ پاؤنڈ خرچ ہوئے ہیں۔ بعض نے بڑی بڑی قربانیاں بھی دی ہیں۔ پس ہر قربانی ہمیں عاجزی کی طرف متوجہ کرنے والی ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہماری مالی قربانیاں اس وقت قبولیت کا درجہ پائیں گی جب ہم خدا تعالیٰ سے یہ عہد بھی کریں اور دعا بھی کریں کہ ان قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے ہماری روحانی ترقی کے بھی سامان فرما جو ہمیں تیرے قرب کا ذریعہ بنائے۔ فرمایا کہ بیوت الذکر کی آبادی ان میں نماز پڑھنے والوں کے ساتھ ہے۔ ہماری بیوت الذکر بزرگی اور شرف کے معیار قائم کرنے والی ہونی چاہئیں۔ فرمایا کہ دنیاوی صدمات اللہ والوں کو دنیاوی نقصانوں سے نہیں ہوتے بلکہ وہ ہر صدمے پر اللہ تعالیٰ سے لَو لگاتے ہیں۔ مومن ہمیشہ صدمات پر خدا تعالیٰ کی آغوش میں آتے ہوئے اطمینان قلب پاتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کا ذکر، اس کی عبادت خدا تعالیٰ کا خوف رکھتے ہوئے کرنے والے اطمینان قلب حاصل کر کے اس دنیا میں بھی جنت حاصل کرتے ہیں اور عبدرحمٰن بننے کی وجہ سے اگلے جہان کی جنت کا بھی وارث بنائے جاتے ہیں۔ پس ہر بیت الذکر کی تعمیر کے ساتھ جہاں ہمیں اپنی حالتوں کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ وہاں اپنی اولاد کی تربیت کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج ہمارے لئے بہت بڑا مقصد اپنے نیک اعمال سے دنیا کو دین حق کی خوبصورت تعلیم کی طرف راغب کرنا ہے، اپنی عبادتوں اور اپنی نمازوں سے اپنی سجدہ گاہوں کو تر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنا ہے، اپنے ساتھ اپنی اولادوں کو بھی اس مقصد کا حق ادا کرنے والا بناتے ہوئے بیوت الذکر کے ساتھ جوڑنا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس بیت الذکر میں 760 مردوں اور 560 عورتوں کے نماز پڑھنے کی گنجائش موجود ہے۔ دو ہالوں میں بوقت ضرورت 680 نمازیوں کی جگہ ہوسکتی ہے۔ یعنی کل اس بیت الذکر میں 2 ہزار کے قریب نمازی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ فرمایا کہ اس پڑھ سکنے کے فقرے کو جلد از جلد پڑھتے ہیں میں بدلنے کی کوشش کریں۔ 2003ء میں بیت الفتوح کا افتتاح ہوا۔ اس سے پہلے یہاں صرف ایک بیت الذکر بیت الفضل تھی اس کے بعد 14 نئی بیوت الذکر بنانے کی جماعت یوکے کو اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی۔ اسی طرح گزشتہ 8,7 سالوں میں یورپ میں پہلے جو 13 بیوت الذکر تھیں اب تقریباً 57 بیوت الذکر ہوگئی ہیں اور یوں ان 8,7 سالوں میں یورپ میں 44 بیوت الذکر کا اضافہ ہوا ہے۔ فرمایا کہ ان بیوت الذکر کی خوبصورتی ان کی تعمیر سے نہیں بلکہ ان کے نمازیوں سے ہے۔ ہمارا فخر بیوت الذکر بنانے میں نہیں بلکہ ہمارا فخر تب ہوگا جب ہماری ہر بیت الذکر کی آبادی اتنی بڑھ جائے کہ وہ چھوٹی پڑ جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے رفقاء حضرت مسیح موعود کی عبادت کیلئے تڑپ اور شفقت اور عبادتوں کے معیار کے کچھ واقعات بیان فرمائے۔ پھر فرمایا کہ حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ اصل مقصد نماز کا تو دعا ہے اور اس سے غرض یہ ہے کہ اخلاص پیدا ہو اور خدا تعالیٰ سے کامل محبت ہو اور معصیت سے طبعی نفرت ہو اور تزکیہ نفس اور روح القدس کی تائید ہو۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی رنگ میں عبادتوں کی توفیق عطا فرمائے اور اپنی رضا کو حاصل کرنے والا بنائے۔ آمین

## مسجد نبویؐ کی توسیع

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ مسجد نبوی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کچی اینٹوں کی بنی ہوئی تھی اور اس کی چھت کھجور کی ٹہنیاں تھیں۔ حضرت عمرؓ نے اس میں کچھ اضافہ کروایا اور لکڑیوں کے ستون دوبارہ لگوائے۔ پھر حضرت عثمانؓ نے اس میں اضافہ کیا اور اس کی دیوار کو نقش دار پتھروں اور گچ سے بنایا اور اس کے ستون نقش دار پتھروں سے اور اس کی چھت ساگوان کی لکڑی سے بنوائی۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب فی بنیان المسجد حدیث نمبر:427)

## سود کی مناہی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”اب بھی اگر دنیا میں عقل ہے تو اس سودی نظام سے جان چھڑانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ وہ تجارت کریں جسے اللہ تعالیٰ نے جائز قرار دیا ہے اور (۔) ممالک بھی جن کے حالات بہتر ہیں اپنی مثالیں قائم کریں (۔) کو سود کی سختی سے مناہی کی گئی ہے۔ ورنہ پھر اس دنیا کے بعد آخرت کی سزا کی بھی وارننگ ہے۔“

(خطبات مسرور جلد 6 صفحہ 452)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء

مرسلہ : نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

## تعطیلات میں اساتذہ و طلباء کا وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ارشاد فرماتے ہیں۔

اس موقع پر میں ان عزیزوں اور بھائیوں سے بھی اپیل کرنا چاہتا ہوں جن کا مختلف درسگاہوں سے طالب علم یا استاد کا تعلق ہے کہ اپنی چھٹیوں میں سے اگر آپ دو ہفتے قرآن کریم پڑھانے کیلئے وقف کر دیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی برکات نازل فرمائے گا۔

(الفضل 7/اگست 1966ء صفحہ 5)

(مرسلہ: نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی)

## گاڑی برائے فروخت

جماعتی ادارہ کے زیر استعمال Toyota Corolla 2.OD ڈیزل ماڈل 2007ء رجسٹرڈ اسلام آباد اچھی حالت میں برائے فروخت ہے۔

مزید معلومات کیلئے: 0321-6713023

0333-6713023

# خطبہ جمعہ

## لندن میں فیلتھم (Felthum) کے علاقہ میں بیت الواحد کا افتتاح

## اب دنیا میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور سچائی صرف بیوت کے ذریعہ ہی پھیلے گی

## اللہ کرے کہ یہاں ہر علاقے میں جماعت کو اپنی بیت بنانے کی توفیق مل جائے

## خالص ہو کر ایک خدا کی عبادت کے لئے بیوت میں آئیں تا کہ ہماری عبادتوں کے معیار بڑھیں

## ہم نے ہر قسم کے لوگوں کے شکوک وشبہات دور کرنے ہیں اور وہ اُسی وقت ہو سکتے ہیں جب ہماری عبادتیں خالصۃً لِلّٰہ ہوں گی

## نماز باجماعت کے لئے بیت میں آنے کے حکم کی ایک اہمیت یہ بھی ہے کہ ایک جماعت کا نظارہ پیش ہو، سب ایک وجود بن جائیں اور آپس کی محبتیں بڑھیں اور رنجشیں دور ہوں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 24 فروری 2012ء بمطابق 24 تبلیغ 1391 ہجری شمسی بمقام بیت الواحد فیلتھم لندن یو کے

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الجن آیت 19 اور سورۃ الاعراف کی آیت 30 تلاوت کی اور فرمایا۔ ان آیات کا ترجمہ یہ ہے کہ اور یقیناً مسجدیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ پس اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو۔ یہ سورۃ الجن کی آیت ہے۔

اور دوسری آیت سورۃ اعراف کی ہے۔ اس کا ترجمہ ہے کہ تو کہہ دے کہ میرے ربّ نے انصاف کا حکم دیا ہے۔ نیز یہ کہ تم ہر مسجد میں اپنی توجہات اللہ کی طرف سیدھی رکھو اور دین کو اُس کے لئے خالص کرتے ہوئے اُسی کو پکارا کرو۔ جس طرح اُس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا، اسی طرح تم مرنے کے بعد لوٹو گے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آج اس علاقے میں ہمیں (بیت) تعمیر کر کے اُس کے افتتاح کی توفیق مل رہی ہے۔ دنیا کے لئے بھی بتادوں کہ یہ فیلتھم (Felthum) کا علاقہ کہلاتا ہے۔ ہونسلو بھی قریب ہے۔ اس لئے اس علاقے کی یہ مشترکہ (بیت) ہے۔ یہ دو جماعتیں ہیں ساؤتھ اور نارتھ۔ بلکہ یہاں کے ریجنل امیر صاحب کی باتوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ شاید یہ علاقے کی جامع (بیت) ہی ہو کیونکہ میرے خیال میں ابھی تک اس علاقے میں (-) میں یہ بڑی (بیت) ہے جس میں جمعہ اور نمازوں کے لئے احباب آیا کریں گے۔ یہی (بیت) کا مقصد ہوتا ہے۔

اللہ کرے کہ یہاں ہر علاقے میں جماعت کو اپنی (بیت) بنانے کی توفیق مل جائے تا کہ حضرت مسیح موعود کی خواہش اور ارشاد کو پورا کرتے ہوئے ہماری (بیوت) (دین حق) اور جماعت کے تعارف کا ذریعہ بنیں، (دعوت الی اللہ) کے نئے میدان کھلیں اور دنیا کو (دین حق) کی حقیقی تعلیم کا پتہ چلے۔ کیونکہ آج اس زمانے میں جماعت احمدیہ ہی ہے جو حقیقی (دین) دنیا کے سامنے پیش کر سکتی ہے۔

اور پھر ہمارے لئے (بیوت) کی تعمیر اس لئے بھی اہم ہے کہ ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بلکہ حکم دیا کہ قبیلوں یا محلوں میں یا گھروں میں مسجدیں بناؤ۔

(سنن ابن ماجه كتاب المساجد والجماعات باب تطهير المساجد وتطييبها حديث 758)

اُس زمانے میں عموماً محلّے قبیلوں کی صورت میں آباد ہوا کرتے تھے، بلکہ آج کل بھی آپ دیکھیں۔ بعض قومیں دوسرے ملکوں میں جا کر ایک جگہ اکٹھا رہنے کو پسند کرتی ہیں۔ چینی لوگ جہاں بھی جاتے ہیں چائنا ٹاؤن بنا لیتے ہیں۔ بہر حال اس روایت میں ہے کہ ہر علاقے میں (بیوت) بناؤ اور پھر اُنہیں پاک وصاف بھی رکھو۔ اسی طرح قرآنِ کریم میں بھی متعدد جگہ پر (بیوت) کی تعمیر کا ارشاد ہے۔ پس (بیوت) کی بڑی اہمیت ہے۔ خاص طور پر ہمارے لئے جو احمدی (-) کہلاتے ہیں تا کہ جہاں ہم اپنی اجتماعی عبادتوں کے لئے ایک پاک صاف جگہ کا انتظام کریں اور اُس کے لئے خاص اہتمام کریں وہاں آجکل جبکہ (دین حق) کے خلاف بیشمار غلط فہمیاں پیدا ہو رہی ہیں (دین حق) کی خوبصورت تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش کریں۔ گو اس علاقے میں ساؤتھ ہال اور ہونسلو میں ہمارے سینٹر ہیں، اور بھی جگہ مجھے انہوں نے بتایا کہ سینٹر ہیں جہاں نماز کے لئے سب جمع ہوتے ہیں۔ جماعتی پروگرام وغیرہ بھی ہوتے ہیں، غیروں کے ساتھ پروگرام بھی ہوتے ہیں لیکن باقاعدہ (بیت) سے بہر حال نئے راستے کھلتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس علاقے میں اس ریجن میں ہی ہیز (Hayes) کی جماعت نے بھی (بیت) بنا لی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ اگلے ہفتے اُس کا بھی افتتاح ہوگا۔

یہ (بیت) جس میں اس وقت خطبہ دیا جا رہا ہے یہ عمارت گو خاص (بیت) کے لئے، یعنی جسے

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

purpose built (بیت) کہتے ہیں، وہ تو نہیں ہے۔ ایک عمارت کو جو دفاتر کی عمارت تھی (بیت) میں تبدیل کیا گیا ہے۔ اسی طرح ہیز (Hayes) میں بھی کمیونٹی سنٹر کو (بیت) میں تبدیل کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان (بیوت) کو، جیسا کہ میں نے کہا مختلف عمارتوں کو (بیت) میں تبدیل کیا گیا ہے، ان (بیوت) کو (دین حق) کی تعلیم کے پھیلانے کا بھی ذریعہ بنائے۔ ہمارے ایمانوں میں ترقی کا بھی ذریعہ بنائے۔ اور ایمانوں میں ترقی ہی ہے جو ہر (بیت) کے ساتھ خاص طور پر وابستہ ہے۔

یہ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ نے (بیوت) کی اہمیت بیان فرمائی ہے کہ (بیوت) کی اہمیت اور اُس کے مقاصد کے بارے میں تمہیں کس طرح خیال رکھنا چاہئے۔ قرآنِ کریم میں دوسری جگہ بھی اس کا ذکر ملتا ہے۔ بہرحال ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (بیوت) ایسی جگہیں ہیں جو خالصتاً اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ یہاں جو آئے خالص عبد بن کر آئے اور (بیوت) میں کبھی کوئی کفر، شرک بلکہ دنیاوی باتیں بھی نہ ہوں۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کاروباری باتیں بلکہ دنیاوی چیزوں کے، گمشدہ چیزوں کے اعلان کرنے سے بھی منع فرمایا۔

(صحیح مسلم کتاب المساجد و مواضع الصلاة باب نہی عن نشدالضالةفی المسجد حدیث1260)

ہاں جن باتوں کی اجازت ہے وہ خدا تعالیٰ کی عبادت کے بعد اللہ تعالیٰ کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے کے منصوبے، دنیا کو خدا تعالیٰ کے قریب کرنے کے منصوبے اور اس پر عمل کرنے کے لئے اپنے آپ کو تیار کرنا۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی بہتری کے سامان کرنے کے لئے مشورے اور اس کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا ہے۔

یہاں اس پہلی آیت فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا میں اس بات کی بھی وضاحت ہوگئی کہ جب ہم یہ کہتے ہیں اور عموماً ہم یہی دنیا کو بتاتے ہیں کہ ہماری (بیوت) ہر ایک کے لئے کھلی ہیں تو اس کا ایک مطلب یہ ہے جس کا عموماً ہماری (بیوت) میں اظہار ہوتا ہے کہ کوئی شخص چاہے کسی بھی مذہب کا ہو یا لامذہب بھی ہو، یہاں آ سکتا ہے، آتا ہے اور اس کے پروگرام بھی ہوتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو ہمیں ہمیشہ سامنے رکھنا ہوگا کہ (-) اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے ہیں۔ اگر ہم کسی دوسرے مذہب والے کو عبادت کرنے کی اجازت دیں تو اس بات کی کہ جو خدا تعالیٰ کی خالص عبادت کا حصہ ہے۔ کیونکہ ہر مذہب میں ایک خدا کا تصور بھی پایا جاتا ہے۔ تو جو خدا تعالیٰ کی خالص عبادت کا حصہ ہے وہ تو تم بیشک ہماری (بیت) میں کر سکتے ہو اور جو بتوں کی عبادت کا حصہ ہے، جو شرک کے حصے ہیں وہ بہرحال (بیت) سے باہر جا کر۔ پس اس شرط کے ساتھ کوئی بھی مذہب رکھنے والا (بیت) میں آ کر عبادت کر سکتا ہے۔ (بیوت) وہ جگہیں ہیں جہاں شرک کی بہرحال اجازت نہیں ہے۔ ............ کہ یقیناً (بیوت) اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں۔ اُن کی تعمیر کا مقصد ہی ایک خدا کی عبادت کے لئے جمع ہونا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کے گھر ہیں اور خدا تعالیٰ نے ہی حکم فرمایا ہے کہ اگر میرے گھر میں عبادت کے لئے آنا ہے تو پھر میری اور صرف میری عبادت کرو اور جو میرے احکامات ہیں اُن پر عمل کرو۔ اس سے پہلی آیات میں بھی یہی مضمون چل رہا ہے کہ خدا تعالیٰ کی ذات ہی واحد و یگانہ ذات ہے اور اس سے دور جانے والے اپنے کئے کی سزا بھگت لیں گے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد تو یہ بات اور بھی زیادہ روشن اور واضح ہوگئی اور اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ کیا کہ دنیا میں اپنی وحدانیت کو اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے قائم فرمائے گا اور (بیوت) اس مقصد کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ ہیں اور اب دنیا میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور سچائی صرف اور صرف (بیوت) کے ذریعہ ہی پھیلے گی۔

پس وہ لوگ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کا دعویٰ کرتے ہیں اور ہم جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقصد کو پورا کرنے کے لئے آنے والے آپ کے غلامِ صادق کی جماعت میں بھی شامل ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ ہمارا تو اب یہ اور صرف یہی کام ہے اور یہ مقصد ہونا چاہئے کہ جہاں خالص ہو کر ایک خدا کی عبادت کے لئے (بیوت) میں آئیں تا کہ ہماری عبادتوں کے معیار بڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے ایک زندہ تعلق قائم ہو، وہاں اس سچائی کے نور کو دنیا میں پھیلانے کا بھی باعث بنیں۔ پس جب سچائی کے نور کو دنیا میں پھیلانا ہے تو ہمیں صرف ظاہری عبادت کا دعویٰ کافی نہیں ہوگا بلکہ اس نور سے اپنے آپ کو منور بھی کرنا ہوگا۔

میں نے جو دوسری آیت سورۃ اعراف کی تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے پہلے انصاف کا حکم دیا۔ فرمایا قُلْ أَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۔ تو کہہ دے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے۔ یہ حکم جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا وہاں ہر اُس حقیقی مومن کو بھی ہے جو آپ پر ایمان لانے کا دعویٰ کرتا ہے۔

پس یہاں سب سے پہلے اس اعلان کا حکم ہے کہ ہم وہ لوگ ہیں جن کو انصاف قائم کرنے، حقوق قائم کرنے، ہر قسم کے امتیازی سلوکوں سے بالاتر ہونے اور تقویٰ پر چلنے کا حکم ہے۔ اور جن لوگوں کی یہ حالت ہوتی ہے وہی اللہ تعالیٰ کی طرف تمام تر توجہ پھیرتے ہوئے اُس کی عبادت کا بھی حق ادا کرتے ہیں۔ پس دلوں کے پاک لوگ ہی عبادت کا بھی حق ادا کرنے والے ہوتے ہیں۔ جن کی طبیعت میں نیکی، پاکیزگی اور انصاف نہیں وہ نہ تو حقوق العباد ادا کرتے ہیں اور نہ حقوق اللہ۔ ایک معاملے میں اگر نیکی اور انصاف کرتے ہیں تو دوسرے معاملے میں عدل و انصاف ایسے لوگوں میں نظر نہیں آتا۔

پس تقویٰ ہے جو انصاف قائم کرواتا ہے اور تقویٰ ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف تمام تر توجہ پھیرنے کے لئے مائل کرتا ہے اور تقویٰ ہی ہے جو عبادت کا حق ادا کرواتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نماز کے وقت جب (-) کا رُخ کرو تو اگر کسی بشری تقاضے کے تحت دنیا داری یا ذاتی مفادات نے تمہاری توجہ اِدھر اُدھر کر بھی دی ہے تو نماز کے بلاوے کے ساتھ ہی تمہارے خیالات اللہ تعالیٰ کے احکامات کی طرف منتقل ہو کر تمہیں اللہ کا حقیقی عبد بنانے والے ہونے چاہئیں۔ ورنہ یہ عبادتیں بے فائدہ ہیں یا (بیت) میں آنا بے فائدہ ہے۔ پس جب دین خالص کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کو پکارنے کا حکم ہے تو عبادتوں کے معیار کے حصول کے لئے جو الٰہی احکامات ہیں اُن احکام کی پابندی کی بھی شرط لگا دی۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر بھی عمل کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا خوف اور خشیت اور تقویٰ ہی ہے جو اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی بھی کرواتا ہے اور یہ سب چیزیں ہی ہیں جو پھر خدا تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کرنے والی بھی ایک انسان کو بناتی ہیں۔

اور پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-)۔ کہ جس طرح اُس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اس طرح تم مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹو گے۔ انسان کو یاد رکھنا چاہئے کہ دنیا میں کئے گئے اعمال اگلے جہان کی جزا سزا کا باعث بنتے ہیں۔ پس اللہ فرماتا ہے تمہاری جسمانی پیدائش کے مختلف مرحلے اور پھر یہ زندگی گزارنا تمہیں اس بات کی طرف توجہ دلانے والا ہونا چاہئے کہ مرنے کے بعد کی زندگی کے بھی مختلف دور ہیں جن میں سے روح نے گزرنا ہے۔ پس اس اخروی زندگی اور روح کی بہتر نشوونما کے لئے، صحیح نشوونما کے لئے اس دنیا کے اپنے اعمال کے ذریعے فکر کرو اور یہ فکر اُسی وقت حقیقی رنگ میں ہوسکتی ہے جب اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کیا جائے اور اپنی عبادتوں کو خالص اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے بجالایا جائے۔ اُس کے احکامات پر پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کی جائے۔ عبادت کے وقت یہ ذہن میں ہو کہ خدا تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوں اور یہ خالص عبادت ہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ پھیرتے ہوئے مجھے اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے والا بنائے گی اور اُخروی زندگی میں بھی۔

خالص عبادت کس طرح ہونی چاہئے؟ اس بات کا نقشہ کھینچتے ہوئے ایک سوال کرنے والے کے اس سوال پر کہ نماز میں کھڑے ہو کر اللہ جلّ شانہٗ کا کس طرح کا نقشہ پیش نظر ہونا چاہئے؟ حضرت مسیح موعودنے اس سوال کے جواب میں فرمایا کہ:

''موٹی بات ہے قرآنِ شریف میں لکھا ہے (-) (الاعراف:30) اخلاص سے خدا تعالیٰ کو یاد کرنا چاہئے اور اُس کے احسانوں کا بہت مطالعہ کرنا چاہئے''۔

(ملفوظات جلد پنجم۔صفحہ 335۔ایڈیشن2003ء مطبوعہ ربوہ)

انسان پر اللہ تعالیٰ کے بیشمار احسانات ہیں اور خاص طور پر جو یہاں رہنے والے ہیں جہاں مذہبی آزادی بھی ہے اور دنیاوی معاملات میں بھی اللہ تعالیٰ کے بہت فضل اور احسان ہیں۔

فرمایا کہ ''اُس کے احسانوں کا بہت مطالعہ کرنا چاہئے۔ چاہئے کہ اخلاص ہو، احسان ہو اور اُس کی طرف ایسا رجوع ہو کہ بس وہی ایک ربّ اور حقیقی کارساز ہے۔ عبادت کے اصول کا خلاصہ اصل میں یہی ہے کہ اپنے آپ کو اس طرح سے کھڑا کرے کہ گویا خدا کو دیکھ رہا ہے اور یا یہ کہ خدا اُسے دیکھ رہا ہے۔ ہر قسم کی ملونی اور ہر طرح کے شرک سے پاک ہو جاوے اور اُسی کی عظمت اور اُسی کی ربوبیت کا خیال رکھے۔ ادعیہ ماثورہ اور دوسری دعائیں خدا سے بہت مانگے اور بہت توبہ استغفار کرے اور بار بار اپنی کمزوری کا اظہار کرے تا کہ تزکیۂ نفس ہو جاوے اور خدا سے سچا تعلق ہو جاوے اور اُسی کی محبت میں محو ہو جاوے''۔

(ملفوظات جلد5 صفحہ 335۔ایڈیشن 2003ء۔مطبوعہ ربوہ)

پس یہ وہ حالت ہے جو ایک مومن کو اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور (بیت) اس حالت کے پیدا کرنے اور اس کی یاددہانی کروانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

پس ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ (بیت) بننے سے ہماری ذمہ داری پہلے سے بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ جہاں ہم نے عبادتوں کے حق ادا کرنے ہیں وہاں اللہ تعالیٰ کے باقی احکامات کی پابندی کی طرف بھی توجہ کرنی ہے۔ پہلے سے بڑھ کر توجہ دینی ہے ورنہ ہم مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ پر عمل کرنے والے نہیں ہوں گے۔

حضرت مسیح موعودایک جگہ فرماتے ہیں کہ

''اب یہ زمانہ ہے کہ اس میں ریاکاری، عُجب، خودبینی، تکبر، نخوت، رعونت وغیرہ صفات رذیلہ ترقی کر گئے ہیں اور مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وغیرہ صفات حسنہ جو تھے وہ آسمان پر اُٹھ گئے ہیں''۔ توکّل، تفویض وغیرہ سب باتیں کالعدم ہیں''۔ یعنی دنیاداری پر انحصار اور اپنی بڑائی تکبر وغیرہ بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ پر توکّل کم ہے۔ دنیا کے خداؤں کی طرف توجہ زیادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کی طرف توجہ کم ہے۔ عبادت کے حق بھی ادا نہیں کئے جاتے اور جو کام اللہ تعالیٰ نے سپرد کئے ہیں، جن نیکیوں کا حکم دیا ہے اُن پر توجہ بالکل بھی نہیں ہے۔ فرماتے ہیں کہ ایسے لوگ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ کس طرح ہو سکتے ہیں؟ کس طرح یہ حق ادا کر سکتے ہیں؟ پھر آپ نے فرمایا کہ ''اب خدا کا ارادہ ہے کہ ان کی تخم ریزی ہو''۔

(البدر جلد 3 نمبر10 مورخہ 8 مارچ 1904ء صفحہ3)

یعنی ان نیک کاموں کی تخم ریزی ہو۔ خدا کا یہ ارادہ کس طرح ہے؟ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودکو بھیج کر اپنے اس ارادے کو عملی جامہ پہنایا ہے۔

پس ہم جب حضرت مسیح موعودکی طرف منسوب ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں تو ہمیں دنیاداری سے ہٹ کر خالص ہونا ہو گا اور جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا، تب ہی (بیت) بنانے کا ہمارا مقصد پورا ہو گا۔ عبادتوں کے ساتھ اپنے اعمال کی درستی کی طرف توجہ دینی ہو گی۔ جو یہ کرے گا وہی حضرت مسیح موعودکی بیعت کا حق ادا کرنے والا ہو گا۔ حضرت مسیح موعودکے یہ الفاظ کہ ''اب خدا کا ارادہ ہے کہ ان کی تخم ریزی ہو'' یہ نرے الفاظ نہیں ہیں بلکہ طبیعتوں میں یہ انقلاب اس تخم ریزی سے پیدا ہوئے۔ آج سے ایک سو تیس سال پہلے جو تخم ریزی ہوئی تھی، اُس نے لاکھوں عباد الصالحین پیدا کئے۔ عباد الصالحین کے پھل آپ کو عطا کئے اور اللہ تعالیٰ کا یہ سلوک آج بھی جاری ہے۔ نئے لوگ جو جماعت میں شامل ہوتے ہیں وہ اس سوچ کے ساتھ ہوتے ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ سے زندہ تعلق پیدا ہو۔ کس طرح عبادتوں کے معیار بلند کرنے کی کوشش کی جائے۔ کس طرح اعلیٰ معیار حاصل کئے جائیں جس سے بندہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا بن جائے؟ آپ لوگ جو اس وقت میرے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں، آپ میں بہت بڑی تعداد ایسے احمدیوں کی ہے جن کے باپ دادا احمدی ہوئے۔ جنہوں نے خدا تعالیٰ کے ارادے کو سمجھا اور حضرت مسیح موعودکی بیعت میں آئے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کے معیار قائم کئے۔ پس اُن بزرگوں کی عبادتوں کو مزید پھل لگانے کے لئے اگلی نسلوں کا فرض بنتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے سچے تعلق کو نہ صرف قائم رکھیں بلکہ بڑھانے کی کوشش کریں۔ اور یہی چیز ہے جو حضرت مسیح موعودکی جماعت کو دوسروں سے ممتاز کرنے والی ہو گی۔ ورنہ ظاہری نمازیں، ظاہری روزے، ظاہری طور پر قرآنِ کریم پڑھنا، اس کی تلاوت کرنا، یہ تو بہت سے دوسرے لوگ بھی کرتے ہیں۔ ہم میں اور دوسروں میں فرق صرف اُسی وقت ظاہر ہو گا جب ہمارا ہر فعل خدا تعالیٰ کے لئے ہو گا اور جب ہم دنیاوی معاملات میں بھی خدا تعالیٰ کی رضا کے پہلو تلاش کریں گے۔ تو اُس وقت (بیوت) میں جا کر عبادت کے وقت بھی ہماری تمام تر توجہات خدا تعالیٰ کی طرف ہوں گی اور دین کو اُس کے لئے خالص کرتے ہوئے اُسے ہی پکاریں گے۔ نمازوں میں ہماری توجہ ہمارے کاروباروں کی طرف نہیں ہو گی، ملازمتوں کی طرف نہیں ہو گی، دنیاوی خواہشات کے حصول کی طرف نہیں ہو گی، کسی دوسرے سے دنیاوی بدلے لینے کی طرف نہیں ہو گی بلکہ تمام معاملات خدا پر چھوڑ کر اُس کے حضور جھکیں گے۔ اللہ کرے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والے ہوں۔ ان باتوں پر عمل کرنے والے ہوں جن کا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں حکم دیا ہے۔ نیکیوں میں بڑھنے والے ہوں۔ تقویٰ میں ترقی کرنے والے ہوں۔ گناہوں اور زیادتی سے بچنے والے ہوں اور اس کے خلاف جہاد کرنے والے ہوں۔ صرف بچنا ہی کام نہیں ہے بلکہ اس کے خلاف جہاد بھی کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں سورۃ المائدہ میں ایک جگہ فرمایا ہے کہ: (-) (المائدہ:3)

کہ تمہیں کسی قوم کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم زیادتی کرو۔ اور نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے سے تعاون کرو۔ اور گناہوں اور زیادتی کے کاموں میں تعاون نہ کرو۔ اللہ سے ڈرو یقیناً اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

آج (دین حق) پر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ یہ شدت پسند مذہب ہے اور جنگ کو پسند کرنے والا مذہب ہے اور یہ کہ (دین حق) نعوذ باللہ طاقت سے اور تلوار کے زور سے پھیلا ہے اور (دین حق) نے ہر مذہب کے خلاف، جو بھی (دین حق) کے مخالف مذہب تھا یا دوسرے مذاہب تھے، ان سب کے خلاف (دین حق) نے تلوار اٹھائی ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے (دین حق) پر اس اعتراض کا بھی ردّ فرمایا ہے۔ آیت کے اس حصے میں کہ جو اللہ تعالیٰ کے خالص بندے ہیں، جن کو اللہ تعالیٰ کی رضا مطلوب ہے، جن کی عبادتیں خدا تعالیٰ کی خاطر ہوتی ہیں، اُن کے تو دشمنوں سے یہ سلوک ہونے چاہئیں کہ کسی بھی طرح اُن پر زیادتی نہ ہو۔ جنہوں نے زیادتی کی ہے، اُن کا جواب بھی زیادتی سے نہیں دینا۔

پس ایک (مومن)، وہ حقیقی مومن جو اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتا ہے، نیکی اور تقویٰ کے معاملات میں اپنوں اور غیروں میں ہر ایک سے بھرپور تعاون کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ اور گناہوں اور زیادتی کے کاموں سے بیزار ہے۔ اور کبھی ایسے کاموں میں تعاون نہیں کر سکتا کیونکہ یہ تقویٰ کے خلاف ہے۔ یہ اپنی عبادتوں کو ضائع کر دینے کے مترادف ہے۔ جو نمازیں نیکی کے کاموں میں

روک بن رہی ہوں، زیادتی کے کاموں میں مددگار رہوں، تقویٰ سے عاری ہوں وہ صرف دکھاوے کی نمازیں ہیں۔ اُن نمازوں اور عبادتوں کا اللہ تعالیٰ کی نظر میں کوئی مقام نہیں ہے، کوئی حیثیت نہیں ہے۔ اور ایسی نمازیں پڑھنے والوں کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-)۔ کہ ایسے نمازیوں کے لئے ہلاکت ہے۔ ہم جو زمانے کے امام کو مان کر (دین حق) کے احکامات پر چلنے کے عہد کی تجدید کرتے ہیں، ہم میں سے کسی سے یہ توقع کی ہی نہیں جاسکتی کہ وہ (بیت) میں عبادت کے لئے آئے، اس مقصد کے لئے آئے جس کے لئے (بیت) تعمیر کی گئی ہے اور پھر گنا ہوں اور زیادتیوں میں ملوث ہو جائے۔ پس یہاں کے رہنے والے احمدیوں کو اس علاقے کے لوگوں کے ان تحفظات کو بھی دُور کرنا ہوگا۔

(بیت) کی تعمیر کے ساتھ جہاں (دعوت الی اللہ) کے راستے کھلتے ہیں وہاں مخالفتیں بھی تیز ہوتی ہیں۔ (-) کی طرف سے مخالفت اس لئے ہوتی ہے کہ اُن کے (-) کی طرف سے احمدیت کی غلط تصویر پیش کی جاتی ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ نعوذ باللہ احمدی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خاتمیت نبوت پر ڈاکہ مارنے والے ہیں۔ جبکہ احمدی ہمیشہ یہ اعلان کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقامِ خاتم النبیّین پر سب سے بڑھ کر یقین کرنے والے ہیں اور یہ فہم و ادراک ہمیں آپ کے (-) حضرت مسیح موعود نے دیا ہے۔ بہرحال (-) کی بھی مخالفت کا ہمیں سامنا ہوتا ہے۔ اسی طرح (-) مقامی لوگ (دین حق) کی اپنے ذہن میں بنائی ہوئی غلط تصویر کی وجہ سے فکر مند ہو کر ہم سے زیادتی کرتے ہیں۔ کچھ ویسے ہی Racist لوگ ہیں جو غیر قوموں کے، غیر ملکیوں کے خلاف ہیں، اُن کی طرف سے بھی زیادتی ہوتی ہے۔ تو ہم تو ہر طرف سے زیادتی کا نشانہ بنتے ہیں۔ پرسوں رات بھی یہاں (بیت) کی دیوار پر جو غلط الفاظ لکھے گئے یا پینٹ وغیرہ پھینک کر گند کرنے کی کوشش کی گئی، یہ دل میں بٹھائی گئی اسی دشمنی کا نتیجہ ہے جو (دین حق) کے خلاف غیر مسلموں میں ہے۔ پس ہم نے ہر قسم کے لوگوں کے شکوک و شبہات دور کرنے ہیں اور وہ اُسی وقت ہو سکتے ہیں جب ہماری عبادتیں خالصةً للہ ہوں گی۔ جب ہم (بیت) کی تعمیر کے مقصد کا حق ادا کرنے والے ہوں گے۔

اسی طرح یہ بات بھی ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ جماعت کی خوبصورتی اسی میں ہے کہ اس میں آپس میں بھی نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے سے بڑھ کر اظہار پایا جائے۔ آپس کے تعلقات کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اس طرح بنایا جائے کہ ہر دیکھنے والا کہے کہ یہ آپس کی محبت اور بھائی چارہ اس جماعت کا ایک خاص وصف اور خاصہ ہے۔

نماز باجماعت کے لئے (بیت) میں آنے کے حکم کی ایک اہمیت یہ بھی ہے کہ ایک جماعت کا نظارہ پیش ہو۔ سب ایک وجود بن جائیں اور آپس کی محبتیں بڑھیں اور رنجشیں دور ہوں۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ ہمیں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''یہ دستور ہونا چاہئے کہ کمزور بھائیوں کی مدد کی جاوے اور ان کو طاقت دی جاوے۔ یہ کس قدر نامناسب بات ہے کہ دو بھائی ہیں۔ ایک تیرنا جانتا ہے اور دوسرا نہیں۔ تو کیا پہلے کا یہ فرض ہونا چاہیے کہ وہ دوسرے کو ڈوبنے سے بچاوے یا اس کو ڈوبنے دے؟ اس کا فرض ہے کہ اس کو غرق ہونے سے بچائے۔ اسی لیے قرآن شریف میں آیا ہے: (-) (المائدۃ:3) کمزور بھائیوں کا بار اُٹھاؤ۔ عملی، ایمانی اور مالی کمزوریوں میں بھی شریک ہو جاؤ۔ بدنی کمزوریوں کا بھی علاج کرو۔ کوئی جماعت، جماعت نہیں ہوسکتی جب تک کمزوروں کو طاقت والے سہارا نہیں دیتے۔ اور اس کی یہی صورت ہے کہ اُن کی پردہ پوشی کی جاوے۔ صحابہ کو یہی تعلیم ہوئی کہ نئے مسلموں کی کمزوریاں دیکھ کر نہ چڑو، کیونکہ تم بھی ایسے ہی کمزور تھے۔ اسی طرح یہ ضرور ہے کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے اور محبت ملائمت کے ساتھ برتاؤ کرے''۔

پھر فرماتے ہیں: ''دیکھو وہ جماعت جماعت نہیں ہوسکتی جو ایک دوسرے کو کھائے اور جب چار مل کر بیٹھیں تو ایک اپنے غریب بھائی کا گلہ کریں اور نکتہ چینیاں کرتے رہیں اور کمزوروں اور غریبوں کی حقارت کریں اور اُن کو حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھیں۔ ایسا ہرگز نہیں چاہئے بلکہ اجماع میں چاہئے کہ قوت آجاوے اور وحدت پیدا ہو جاوے جس سے محبت آتی ہے اور برکات پیدا ہوتے ہیں۔ ........... کیوں نہیں کیا جاتا کہ اخلاقی قوتوں کو وسیع کیا جاوے۔ اور یہ تب ہوتا ہے کہ جب ہمدردی، محبت اور عفو اور کرم کو عام کیا جاوے۔ اور تمام عادتوں پر رحم اور ہمدردی، پردہ پوشی کو مقدم کرلیا جاوے۔ ذرا ذرا سی بات پر ایسی سخت گرفتیں نہیں ہونی چاہئیں جو دل شکنی اور رنج کا موجب ہوتی ہیں۔ ........... جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کرے۔ پردہ پوشی کی جاوے۔ جب یہ حالت پیدا ہو تب ایک وجود ہو کر ایک دوسرے کے جوارح ہو جاتے ہیں اور اپنے تئیں حقیقی بھائی سے بڑھ کر سمجھتے ہیں۔ ........... خدا تعالیٰ نے صحابہ کو بھی یہی طریق و نعمت اخوت یاد دلائی ہے۔ اگر وہ سونے کے پہاڑ بھی خرچ کرتے تو وہ اخوّت ان کو نہ ملتی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ان کو ملی۔ اسی طرح پر خدائے تعالیٰ نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور اسی قسم کی اخوت وہ یہاں قائم کرے گا''۔

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 263 تا 265۔ ایڈیشن 2003ء۔ مطبوعہ ربوہ)

پس حضرت مسیح موعود یہ انقلاب پیدا کرنے کے لئے آئے تھے کہ تقویٰ کو دنیا میں دوبارہ قائم کریں اور حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے عباد الرحمٰن کا خالص گروہ بنائیں۔ پس ہماری خوشی صرف (بیت) کی تعمیر کے ساتھ نہیں ہے بلکہ (بیوت) کی تعمیر کے ساتھ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ پر عمل کرتے ہوئے حقیقی عبد بننے میں ہے۔ اس مادی دور میں جبکہ ہر طرف مادیت کے حصول کے لئے، دنیا داری کے لئے ایک دوڑ لگی ہوئی ہے، یہ معیار حاصل کرنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو کھینچنے والا بناتا ہے۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کے ذریعے حقیقی (دین) کا پیغام دنیا کے کونے کونے میں پہنچ رہا ہے۔ جہاں غیر مسلم بھی (دین حق) قبول کر کے عباد الرحمٰن بن رہے ہیں وہاں (-) بھی بدعتوں سے دور ہٹ کر حقیقی (دین) کو سمجھ رہے ہیں اور آپ کی بیعت میں شامل ہو رہے ہیں۔ جیسا کہ مَیں نے شروع میں بھی کہا تھا کہ حقیقی (دین) حضرت مسیح موعود ہی اس زمانے میں ........... پیش فرماتے ہیں۔ پرسوں کی ڈاک میں ہی مَیں ایک اُزبک احمدی کا خط دیکھ رہا تھا، جس میں اس بات کا اظہار تھا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اُن کی کایا پلٹی ہے۔ تو یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ نیک فطرتوں کو جماعت کا حصہ بناتا چلا جارہا ہے اور بدعات سے پاک کر رہا ہے۔

اُزبک زبان میں انہوں نے لکھا ہے اس کا ترجمہ یہ ہے کہ وہ زندگی جو ہم اس وقت گزار رہے ہیں، اس میں کچھ ایسی چیزیں بھی ہیں جن سے ہم مکمل بے خبر حال میں رہے ہیں۔ آج کے دن تک وہ الفاظ جو انسان نے کبھی نہ سنے تھے، مثلاً یہ باتیں کہ وفات شدگان پر قرآن خوانی کرنا، (وہ اپنی بدعات کا ذکر کر رہے ہیں) یا عیسیٰ علیہ السلام کو فوت شدہ تسلیم کرنا وغیرہ۔ لیکن صبر و تحمل سے ہم نے اُن کتب کا مطالعہ کیا یعنی حضرت مسیح موعود کی چند ایک کتابوں کا مطالعہ کیا جو اُن کی زبان میں ابھی لٹریچر مہیا ہوا۔ کہتے ہیں کہ جوں جوں ہم پڑھتے گئے ہمارے قلوب میں، ہمارے دلوں میں روشنی اور نور داخل ہو کر ہمیں طاقت دیتا گیا۔ الحمدللہ ان کتب کو پڑھنے کے بعد ہمیں احساس ہوا کہ ہم تو لمبے عرصے سے اللہ تعالیٰ کی راہ سے بہت ہی دور جا چکے تھے۔ ہم آپ کی خدمت میں اپنے لئے درخواست کرتے ہیں کہ دعا کریں کہ جماعت سے لی گئی الٰہی قوت اور نور ہمارے پورے بدن میں سرایت کر جاوے۔ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ پہلی بدعتوں بھری زندگی سے ہم نے چھٹکارا پالیا۔ الحمدللہ۔ (آگے اپنے گاؤں کا نقشہ لکھتے ہیں کہ) لیکن اگر آپ ہمارے گاؤں کے گلی کوچوں میں نکلیں تو اِنہی بدعتوں میں گرفتار انسانوں کو دیکھیں گے۔

پس نئے آنے والے کس طرح چھٹکارے پا رہے ہیں اور آپ تو جیسا کہ مَیں نے ذکر کیا بہت

سے بزرگوں کی اولادیں ہیں تو اس لئے ہمیں خاص طور پر بہت کوشش کرنی چاہئے کہ اپنے اندر سے بدعتوں کو دور کریں۔ ظاہری رسم و رواج کو دور کریں۔ صرف زمانے کی رَو میں نہ بہتے چلے جائیں۔ نہیں تو یہ نئے آنے والے آگے نکلنے والے ثابت ہوں گے۔

یہ رسول جان اپنا نام لکھ رہے ہیں۔ لکھتے ہیں کہ میرا تعلق آرٹیکوو (Artikov) نامی خاندان سے ہے۔ 68 سال کا ہوں۔ ہم سب اہلِ خانہ اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ مسیح موعود آ چکے ہیں اور ہماری خواہش ہے کہ ہمیں گواہی دینے والوں کی صف میں شمار کیا جائے۔ اور اس کے ساتھ ہم آپ کی خدمت میں یہ بھی درخواست دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری آئندہ نسلوں میں علمائے (-) اور (-) ڈاکٹر پیدا کرے۔ اُن کے ہاں ڈاکٹروں کی بھی کمی ہوگی۔ نام نہاد (-) تو پہلے بھی اُن کے ہیں، لیکن وہ حقیقی علماء کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ جو حقیقی عبادالرحمٰن ہوں۔ جو اللہ تعالیٰ کے صحیح احکامات پر چلنے والے ہوں۔ اُس کی عبادت کا حق ادا کرنے والے ہوں تو ان کے بارے میں وہاں کے (مربی) نے تعارف لکھا ہے کہ موصوف احمدیت کے سخت مخالف تھے۔ ان کا بیٹا پہلے احمدی ہو گیا اور یہ مخالفت کرتے رہے بلکہ اُس کو دھمکیاں دیتے رہے کہ تمہیں گھر سے نکال دوں گا۔ لیکن کسی طریقے سے 2008ء میں خلافت جوبلی کے جلسے میں شامل ہو گئے، اور اس جلسے کے دوران ہی ان پر ایسا اثر ہوا کہ انہوں نے بیعت کر لی اور اب (مربی) لکھتے ہیں کہ وفا میں اتنے آگے بڑھ چکے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق کے صدقے ہی حضرت مسیح موعود سے ایک خاص عشق ہو چکا ہے۔ کہتے ہیں احمدیت سے پہلے جب ہماری بحث ہوتی تھی تو حضرت مسیح موعود سے ان کو شدید نفرت تھی۔ لیکن اب یہ حال ہے کہ سیدنا مسیح موعود کے عاشقِ صادق اور فدائی ہو چکے ہیں۔ جب ان کو شروع میں جماعتی کتب دی گئیں تو بہت اعتراض کرتے تھے اور اب یہ حال ہے کہ ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کا اُزبک ترجمہ ہوا ہے تو کہتے ہیں پہلے میں نے ایک دفعہ پڑھی، پھر مجھے سمجھ آئی۔ پھر دوسری دفعہ پڑھی تو مجھے اور سرور حاصل ہوا۔ اب میں تیسری دفعہ پڑھ رہا ہوں۔

تو یہ ہے نئے آنے والوں کے ایمان کی حالت۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کرتے چلے جا رہے ہیں۔ یہ بھی رشین ملکوں میں شمار ہونے والی ایک سٹیٹ ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ وہ وقت آئے جب ہم حضرت مسیح موعود کے الہام کو یہاں بھی پورا ہوتا دیکھیں کہ ہمیں وہاں ریت کے ذرّوں کی طرح احمدیت نظر آئے۔

پس اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کے ذریعے سے حقیقی (دین) کا دنیا کو پتہ چل رہا ہے۔ یہ وہ علاقے ہیں جہاں ہماری (بیوت) نہیں ہیں بلکہ کھل کے (دعوت الی اللہ) کی بھی اجازت نہیں اور تعارف بھی احمدیت کا اچھی طرح نہیں ہو سکتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے جگ کی مہار اس طرف پھیر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خود لوگوں کی توجہ پیدا ہو رہی ہے اور احمدیت کی فتح بھی انشاء اللہ تعالیٰ دعاؤں سے ہی ہونی ہے۔ ہمیں جو دنیا کے ان ملکوں میں، مغربی ممالک میں رہتے ہیں یہاں مذہبی آزادی بھی ہے اور عبادت کرنے میں بھی کوئی روک نہیں، ان ملکوں کے رہنے والوں کے لئے بھی دعائیں کرنی چاہئیں اور جن رشین سٹیٹس کا مَیں نے ذکر کیا اور بعض دوسرے (-) ملکوں کا بھی، جہاں ہمیں آزادی سے (دعوت الی اللہ) کی اجازت نہیں ہے ان کے لئے بھی دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ان کی پابندیوں اور روکوں کو بھی دور فرمائے اور وہ بھی آزادی سے مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے والے بن سکیں۔ اپنی (بیوت) بنانے والے بن سکیں۔ یہاں میں نے ان ملکوں میں مذہبی آزادی کا ذکر کیا ہے لیکن اس کے باوجود یہاں کے قانون نے کونسل ہمسایوں کو ایسے اختیارات دیئے ہوئے ہیں جن سے اگر وہ چاہیں تو کسی بھی عمارت کی تعمیر میں روک ڈال سکتے ہیں۔ یہاں کی (بیت) کی تعمیر میں بھی کونسل کی طرف سے پہلے اجازت ملنے کے بعد پھر روکیں ڈالی گئیں اور اس وجہ سے (بیت) لیٹ بھی ہوئی۔ اجازت نامہ منسوخ کر دیا گیا۔ لیکن مَیں سمجھتا ہوں اللہ تعالیٰ نے یہاں کے احمدیوں کی دعاؤں کو قبول فرمایا اور سنا اور جب عدالت میں یہ مقدمہ گیا تو ہمارے حق میں فیصلہ کر دیا بلکہ مقدمہ کا تمام خرچ بھی کونسل پر ڈال دیا۔

پس اس طرح یہاں کے احمدیوں کو عدالت سے انصاف ملا تو ان احمدیوں کو بھی عدالت کا بہت زیادہ شکرگزار ہونا چاہئے اور اللہ تعالیٰ کا بھی اس کے فضل پر شکرگزار ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے آگے مزید جھکنے والا بننا چاہئے۔ اللہ کا حقیقی عبد بن کے اس (بیت) کا حق ادا کرنا چاہئے۔ اور شکرگزاری کے لئے باقاعدہ (بیت) میں پانچ وقت یہاں نمازیوں کو آنا چاہئے۔ ایک حدیث میں آتا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ملائکہ تم میں سے ہر ایک کے لئے دعا مانگتے رہتے ہیں۔ جب تک کہ وہ اپنی نماز کی جگہ میں ٹھہرا رہتا ہے۔ جس نے کہا کہ اُس نے نماز پڑھی۔ فرشتے کہتے ہیں کہ اے اللہ! اُسے بخش دے۔ اے اللہ! اُس پر رحم کر۔

(صحیح مسلم کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ باب فضل صلاۃ الجماعۃ وانتظار الصلاۃ حدیث نمبر1508)

کتنے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جن کے لئے فرشتے دعائیں کریں اور پھر ان کی دعاؤں کے ساتھ ایسے لوگوں کی اپنی دعائیں بھی شامل ہو کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی ہوں۔ جس کو اللہ تعالیٰ کی بخشش اور اُس کا رحم مل گیا اُسے اور کیا چاہئے؟ اللہ ہمیں اُن لوگوں میں شامل فرمائے جو اللہ تعالیٰ کی بخشش اور رحم کے حاصل کرنے والے بنتے ہیں۔

آخر میں (بیت) کی تعمیر کے بارے میں جو مجھے معلومات دی گئی ہیں، اُن کا بھی مختصر ذکر کر دوں۔ کچھ ذکر تو شروع میں ہو گیا کہ کس طرح یہ (بیت) بنی اور دفتری عمارت کو تبدیل کیا گیا۔ اس کی خرید پر اور تعمیر پر تقریباً نو لاکھ پاؤنڈ خرچ آیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے، میرا خیال ہے ہونسلو (Hounslow) کی دو جماعتوں نے، یہی مجھے بتایا گیا ہے کہ زیادہ تر خرچ اُٹھایا اور ریجن میں بھی بعض جگہوں سے دوسری جماعتوں نے بھی چندے دیئے ہوں گے۔ اگر صرف ہونسلو کی اور فیلتھم (Felthum) کی جماعتوں کو شمار کیا جائے تو دو صد کے قریب یہاں چندہ دہند بنتے ہیں۔ کل تعداد تو ان کی چھ سو ہے۔ تو اس نے یہ خرچ اُٹھایا اور (بیت) بنائی۔ اگر ریجن کو بھی شامل کر لیا جائے تو زیادہ سے زیادہ چار سو کے قریب بن جائیں گے، پھر بھی یہ کافی بڑی رقم ہے۔ جو بھی صورتحال ہو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جماعت نے بڑی قربانی دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اور خاص طور چھ اشخاص ایسے ہیں جن کی بڑی قربانیاں ہیں جنہوں نے تقریباً دو لاکھ اسّی ہزار کے قریب قربانی کی ہے۔ ایک نے ایک لاکھ سے اوپر ادائیگی کی۔ باقی نے بیس ہزار سے لے کے پچاس ہزار کے قریب تک۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے۔

آخر پر پھر یاددہانی کے طور پر مَیں کہتا ہوں کہ (بیت) کا حق اُس کی تعمیر سے یا دس، بیس، پچاس ہزار یا لاکھ پاؤنڈ کی قربانی سے حاصل نہیں ہوتا۔ اس طرح یہ مقصد کبھی حاصل نہیں ہوگا۔ اصل مقصد اس کو آباد کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اور آبادی بھی ایسی جو خالصۃً للہ ہو۔ خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کے لئے ہو اور (بیت) سے باہر نکل کر بھی اس عبادت کا ایسا اثر ہو کہ خدا تعالیٰ کے بندوں کا حق ادا کرنے والے بنیں۔ نیکی اور تقویٰ میں ترقی کرنے والے بنیں اور یہی چیز ہمیں حضرت مسیح موعود کی بیعت کا حق ادا کرنے والا بنائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

ایک دعا کی بھی تحریک کرتا ہوں، پاکستان میں تو روز ہمارے ساتھ معاملات ہوتے ہی ہیں لیکن آجکل انڈیا میں بھی حیدرآباد دکن میں ہماری (بیوت) پر غیروں کی نظر ہے اور قبضہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور کیونکہ وہاں (-) کافی تعداد میں ہیں اس لئے اُن کے شور سے حکومت بھی کچھ اُن کے زیرِ اثر آ رہی ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کے شر سے ہمیں بچائے۔

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## ولادت

مکرمہ پروفیسر ریٹائرڈ امۃ الحفیظ صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے بھانجے مکرم عبدالباسط حقانی صاحب مرحوم (سابق ایمبیسیڈر) کے بیٹے مکرم عبدالرفیع حقانی صاحب امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 13 اپریل 2012ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام ضایان ذکی حقانی تجویز ہوا ہے۔ نومولود حضرت خواجہ غلام نبی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وعافیت والی عمر دراز عطا فرمائے اور احمدیت کا سچا خادم بنائے۔ آمین

## درخواست دعا

مکرم مرزا نسیم احمد برلاس صاحب سیکرٹری وصایا حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بڑی ہمشیرہ محترمہ عابدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا ناصر احمد صاحب راولپنڈی شدید بیمار ہیں اور الشفا ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم میجر ڈاکٹر یحییٰ سعود صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب مرحوم کی گردن پر گلٹی ہے۔ جس سے تکلیف بہت ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم گل ریز مختار صاحب گلاسگو یوکے دل کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ چند دنوں تک دل کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ناصر احمد مظفر صاحب اکاؤنٹنٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے ہم زلف مکرم محمد وقاص کھوکھر صاحب مقیم یو۔کے کی والدہ محترمہ امۃ الودود صاحبہ زوجہ مکرم محمد حفیظ کھوکھر صاحب مربی سلسلہ ہونسلو کا لندن کے ایک ہسپتال میں جگر کی تبدیلی کا آپریشن ہوا ہے۔ ان کا جسم ابھی نئے جگر کو قبول نہیں کر رہا۔ پریشانی والی کیفیت ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم افضال احمد باجوہ صاحب کارکن نظارت امور عامہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم افتخار احمد باجوہ صاحب مقیم لندن مختلف عوارض کیوجہ سے بیمار ہیں۔ سانس کی نالی لگی ہوئی ہے۔ گردے میں بھی انفیکشن ہے اور پیشاب کی نالی بھی لگی ہوئی ہے۔ لندن کے ایک ہسپتال کے CCU میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم انوار الحق صاحب کلرک دفتر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں

مکرم چوہدری عبدالوحید خاں صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور گزشتہ کئی سالوں سے بعارضہ فالج بیمار ہیں بڑھاپے شوگر اور فالج کے اثرات کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ شافی مطلق محض اپنے خاص فضل سے تمام تکلیفوں اور پریشانی سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ آمین

## گمشدہ کاغذات

مکرم اویس قمر صاحب 4/12 دارالیمن شرقی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 26/اپریل 2012ء کو نظموں پر مشتمل 44 صفحات اصل اور اس کی 3 نقول گولبازار سے دارالیمن شرقی حلقہ صادق جاتے ہوئے کہیں گر گئے ہیں۔ جس کو ان کاغذات کے بارے میں پتہ ہو مہربانی کر کے فون نمبرز 6213046، 03457591673,03017971160 پر اطلاع کریں۔

## تبدیلی نام

مکرمہ بشیراں اختر صاحبہ زوجہ مکرم محمود احمد طارق صاحب ساکن کوارٹر نمبر 42 صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام بشیراں بی بی زوجہ محمود احمد طارق سے تبدیل کر کے بشیراں اختر زوجہ محمود احمد طارق رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ شکریہ

## اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد موسیٰ صاحب ترکہ مجید احمد خان صاحب)

مکرم محمد موسیٰ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم مجید احمد خان صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 5/5 محلہ دارالبرکات برقبہ 10 مرلہ 74 مربع فٹ بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ صدف رفیق نور صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرمہ عطیہ عاطف صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ امۃ الحسیب ماجدہ امجد صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ امۃ الناصر رابعہ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم محمد موسیٰ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

## خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چھٹی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

## الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل (آنریری) سے احباب جماعت نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔

☆ سالانہ چندہ -/2100 روپے
☆ ششماہی =/1050 روپے
☆ سہ ماہی =/525 روپے
☆ خطبہ نمبر =/450 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-37563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو مذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
نوجوانوں کے امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
1954 NASIR ناصر 2012
دنیائے طب کی خدمات کے 58 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

تحقیق وتجربہ اور کامیابی کے 54 سال
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں
مرض اٹھرا، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔
اطباء وسٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں
حکیم شیخ بشیر احمد
ایم۔اے۔ فاضل طب والجراحت
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر ودواثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعائتی قیمت 25ML =/40 روپے 120ML -/100 روپے
GHP-55/GH ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن ہائی/لوبلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے
GHP-319/GH امراض معدہ بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے
GHP-324/GH اسہال۔ پیچش ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔
GHP-354/GH نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔
GHP-383/GH حلق وگلے کے امراض، گلے وٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے مؤثر اور آزمودہ علاج ہے۔
GHP-391/GH خون وبھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔

## ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 6 مئی 2012ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## درخواست دعا

مکرم عبدالناصر منصور صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادرِ نسبتی مکرم ڈاکٹر رفیق احمد ناصر صاحب ابن مکرم چوہدری فتح محمد صاحب مرحوم درویش قادیان کو روم، اٹلی میں چوٹیں لگی ہیں۔ ناک اور جبڑے کا آپریشن ہوا ہے تاحال بولنے میں کافی مشکل پیش آرہی ہے مقامی ہسپتال میں داخل ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم ظہور احمد صاحب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج اٹک اہلیہ مکرم حمید احمد صاحب کی طبیعت ہڈیوں میں کمزوری کی وجہ سے کافی خراب ہے۔ بیماری کا اثر پورے جسم میں پھیل چکا ہے۔ طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ گھر پر زیر علاج ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم سجاد سلمان صاحب وڑائچ وینکوور کینیڈا بیمار ہیں۔ طاہر ہارٹ میں ان کی اینجیو پلاسٹی ہوئی ہے۔ احباب سے کامل شفایابی اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سعید احمد صاحب کارکن دفتر مشیر قانونی تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ زینب بی بی صاحبہ زوجہ مکرم فیض محمد صاحب بیوت الحمد کالونی ربوہ شدید بیمار ہیں۔ پھیپھڑوں اور گردوں کی تکلیف ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ طاہر ہارٹ کے CCU میں داخل ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

### ربوہ میں طلوع وغروب 2 مئی

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:54 |
| طلوع آفتاب | 5:20 |
| زوال آفتاب | 12:06 |
| غروب آفتاب | 6:51 |


قد میں اضافہ
ایک ایسی دوا جس کے استعمال سے خدا کے فضل سے رکا ہوا قد بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ دوا گھر بیٹھے حاصل کریں
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
نصیر آباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197

پہلی بار بین الاقوامی معیار اور جدید سہولیات سے آراستہ ٹیکسی سروس
خوشخبری
PRIME EASY CAB
24 گھنٹے سروس
کار ہر وقت، سہولت بروقت
جدید سیکیورٹی سسٹم تربیت یافتہ ڈرائیور
محفوظ اور آرام دہ سفر کیلئے ابھی
رابطہ کیجئے: (041)111-111-250
PRIME EASY CAB
PRIME LIMOUSINE SERVICES
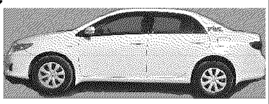

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

شفا نہ پانے والے مریضوں کی شفا کے لئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد بانی ہولز موپیتھی
0334-6372030 /047-6214226

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک بااعتماد ادارہ
ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

فرنچائز
Vfone ptcl EVO
DSL کی بکنگ کروائیں VFone موبائل میں بھی دستیاب
Brandband Vfone EVO کے ساتھ ہر وقت ہر جگہ دوران سفر یا گھر پر MTA کی تیز ترین EVO انٹرنیٹ کی سہولت کے ساتھ
عبداللہ ٹیلی کام
نزد ناصر میڈیکل کمپلیکس جلال پور روڈ حافظ آباد
چوہدری اعجاز احمد (ایگزیکٹو) 0333-8277774
Office:054-7425557 Fax:054-7523391
Email:ejaz_abdullahtelecom@hotmail.com

آبیان ٹرمائیٹ کنٹرول
اپنی رہائشی ودیگر عمارات دفاتر کو دیمک، مچھر اور ہر قسم کے ضرر رساں کیڑوں سے گارنٹی کے ساتھ محفوظ کریں۔
سعید احمد ایل ڈی اے 160 فلیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور
فون نمبر: 042-35203060, 0333-4132950

FR-10

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

دلہن جیولرز
04236684032
03009491442
طالب دعا
قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk,
Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے رابطہ کریں۔
نیز زرعی رقبہ جات کی خرید وفروخت کا مرکز
علی اسٹیٹ
ALI TRADERS Exporter & Importer
459-G4 جوہر ٹاؤن لاہور۔ پاکستان 0321-9425121
چیف ایگزیکٹو چوہدری محمود احمد 03008425121
Tel+92-42-35290010-11 Fax:42-35290011
Email:alishahkarpk@hotmail.com

ضرورت ڈرائیور
لاہور میں گھریلو ضرورت کیلئے ایک ڈرائیور کی ضرورت ہے جس کی عمر کم از کم پچاس سال ہو۔ سنگل طعام ورہائش کے انتظام کی سہولت دی جائے گی فوج سے ریٹائرڈ کو ترجیح دی جائے گی۔ ایسے ضرورت مند اپنی درخواست مکرم امیر صاحب ضلع/صدر محلّہ سے تصدیق کرواکر ہمراہ تشریف لائیں۔
فاروق احمد خان رابطہ نمبر: 0300-9457849

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یوپی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس
گولبازار ربوہ
047-6214458

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 1/2 4 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1/2 1 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
04235301547-48
چیف ایگزیکٹو چوہدری اکبر علی
:03009488447
E-mail:umerestate@hotmail.com

ڈاولینس، پیل، ویوز، ہائر، سپر ایشیاء
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اون کوکنگ رینج ٹیلی ویژن ایئر کولر
اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں
خوشخبری
لاہور میں کسی بھی جگہ موبائل ٹاور ہو یا نہ ہو۔
MTA مکمل -/3500 روپے میں چالو کروائیں
2 فٹ ڈش فری ہوم ڈلیوری
فخر الیکٹرونکس
طالب دعا: افتخار انوار، شیخ انوار الحق
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
042-37223347,37239347,37113346,0300-9403614